● ''بچوں کا ماہنامہ امنگ'' اپریل ۲۰۱۷ء زیرِ مطالعہ ہے۔ خوبصورت سرورق اور ہر بار کی طرح قیمتی، معلوماتی، تفریحی، اصلاحی مضامین کے ساتھ نظر نواز ہوا، مضامین میں اردو زبان کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں، آپ سے آئے تو آنے دو، کنوئیں کی اہمیت تاریخ کے آئینے میں، کہانیوں میں روشنی، فاسٹ فوڈ اور نظموں میں بچوں سے خطاب، کتنی اچھی میری ماں، اچھا نہیں ہے وقت کا کھونا، فکر و تحقیق، کاش ایسا ہوجائے، تتلیاں وغیرہ بے حد پسند آئیں، کوئز کے کالم میں ادبی دماغی ورزش کا سلسلہ بڑا ہی اچھا لگتا ہے۔

مرسلہ: محمد تنویر رضا برکاتی، برہان پور، ایم۔ پی

● امتحان ختم ہونے کے ساتھ ہی امنگ آگیا گویا دو خوشیاں ایک ساتھ مل گئیں۔ اپریل کے شمارے میں اردو زبان کے بارے میں ڈاکٹر سید اسرار الحق سبیلی کا مضمون قابل تعریف ہے۔ انھوں نے اپنے مضمون میں اردو زبان کے تحفظ کے لیے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا ہے۔ واقعی جب تک ہر فرد اردو کے تحفظ کے لیے کوشش نہیں کرے گا اردو یونہی انحطاط پذیر ہوتی رہے گی۔ ان کے مضمون کے علاوہ منظر عباس کا مضمون کنویں کی اہمیت بھی پسند آیا۔ اُمنگ کی ساری کہانیاں اور نظمیں ہمیشہ کی طرح اچھی ہیں۔ اشعار کا کالم تو دل کو چھو گیا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اردو کے اخبارات اور رسالے خرید کر خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں تا کہ ہماری مادری زبان اپنی شیرینی اور لطافت کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن رہے۔

ارے اس کے مقابل میں کسی کو بھی نہیں رکھوں
مری اردو کا کیا ثانی میری اردو تو اردو ہے

مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

● اپریل کے شمارے میں ڈاکٹر سید اسرار الحق سبیلی کا مضمون ''اردو زبان کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں'' بہت ہی معلوماتی ہے۔ انھوں نے اردو سے متعلق جو باتیں بتائی ہیں، بہت پسند آئیں۔ ان کے مفید مشوروں پر ہمیں ضرور عمل کرنا چاہیے۔ یاد ستاتی ہے اور کتنی اچھی میری ماں نظمیں خوب ہیں۔

میرا ایک مشورہ ہے کہ اُمنگ میں 'دوستی' کے نام سے ایک کالم شروع کریں۔ اس میں بچوں کے فوٹو کے ساتھ نام و پتہ شامل کریں۔ بچے ایک دوسرے کو خط لکھیں گے اور دوستی کریں گے۔ ایک اور بات ریپر پر یہ لکھیں کہ رسالے کا زرسالانہ کس مہینہ میں ختم ہونے والا ہے۔ امنگ کے تمام اراکین کو بہت بہت مبارک باد۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، حسین نگر کالونی، دھنباد، جھارکھنڈ

● مارچ ۲۰۱۷ء کا ''امنگ'' ملا سب سے پہلے اداریہ ''پہلی بات'' پڑھا اور عہد کرلیا کہ انشاءاللہ اردو کا پیغام قلم اور آپس کی بات چیت سے گھر گھر پہنچاؤں گی۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح اردو کی خدمت کرنے کا موقع دے۔ آمین

اس مرتبہ کسی ایک مضمون کی الگ سے تعریف کرنا بہت مشکل ہے۔ تمام مضامین خوب سے خوب تر اور معلوماتی ذخائر سے بھرے ہوئے ہیں۔ تمام قلمکاروں کو صمیم قلب سے مبارک باد۔

مرسلہ: صبیحہ راشد خان سلطان پور، اعظم گڑھ، یوپی

● امنگ کے تازہ شمارے میں شامل مضامین، افسانے اور شعری تخلیقات سب اپنی جگہ بہترین، پسندیدہ اور معیاری ہیں۔ باقی مستقل کالموں کا بھی جواب نہیں۔ سبھی قلمکاروں کو میں اپنی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی بچوں کے لیے بہترین اور سبق آموز چیزیں پیش کرتے رہیں گے۔

ادب اطفال میں ''امنگ'' نے اپنی حیثیت منوالی ہے۔ یہ رسالہ بچوں کے دوسرے رسالوں سے مختلف اور منفرد کہلانے کا بجا طور پر مستحق ہے۔ رنگین صفحات سے مزین اس رسالے میں کئی دلچسپ چیزیں شامل ہوا کرتی ہیں جنھیں بڑے، بوڑھے اور بچے سبھی مزے لے لے کر پڑھتے ہیں۔ بچوں کی معصوم اور رنگین تصویریں ہر کسی کو بچپن کی یاد دلا دیتی ہیں۔

بچوں سے میری گزارش ہے کہ وہ جتنی دلچسپی سے ''امنگ'' پڑھا کرتے ہیں اُسی دلچسپی سے اپنے اسکول کی کتابوں کو بھی پڑھا کریں۔ آج اگر وہ محنت کریں گے تو کل اس کا پھل انھیں ضرور ملے گا۔

مرسلہ: محسن باعشن حسرت، کلکتہ

● امنگ خوب سے خوب تر کی طرف گامزن ہے۔ وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی کی نگرانی اور آپ کی ادارت نے اس کو چار چاند لگا دیے ہیں۔

اگر امنگ میں ہمارے کلاسیکل ادبِ اطفال کو بھی جگہ مل جائے تو نئی پیڑھی کو اپنے سنہرے ماضی سے واقفیت حاصل ہوگی اور اُس میں ممکن ہے ترغیب پیدا ہو۔ ویسے یہ ایک سچائی ہے کہ کمان کی ڈوری پر رکھا ہوا تیر جتنا زیادہ پیچھے کی طرف کھینچا جاتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ آگے کی طرف جاتا ہے۔

''سراج انور'' کا ہمارے ادب اطفال پر ایک بڑا احسان ہے اور موجودہ پیڑھی پر ان کے ادب سے واقف کرانا بطور فرض ہے۔ اگر ان کے ناول قسط وار امنگ میں شائع ہونے لگیں تو ایک نایاب اور فراموش خزانے کو دوبارہ زندگی مل جائے گی۔

مرسلہ: ڈاکٹر سمیع الدین خان شاداب، مرادآباد (یوپی)

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ کا مارچ کا شمارہ دیکھا۔ ہر مرتبہ کی طرح شاندار ہے۔ اس مرتبہ سرورق بھی کافی اچھا تھا۔

سید پرویز قیصر کا مضمون سرینا ولیمس کے گرینڈ سلم خطابوں پر ہے اچھا ہے۔ کامکس چمپو اور اُڑن قالین کی دوسری قسط بھی پسند آئی۔ تصاویر بھی اچھی تھیں۔

مرسلہ: شاہد علی خاں، اوکھلا، نئی دہلی

● ماہنامہ ''امنگ'' فروری ۲۰۱۷ء پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ تمام کہانیاں اور مضمون پسند آئے۔ معلومات میں سوال نمبر ۶ (6) ایک سال میں چاند زمین کے گرد کتنی بار گھومتا ہے؟ جواب میں ۱۳ (13) لکھا ہے۔ لیکن یہ پورے ۱۳ نہیں ہوتے۔ تین سال میں ۳۷ چکّر لگتے ہیں۔ دوسرے بکری اور بھیڑیئے کی کہانی حقیقت سے دور ہے۔

مرسلہ: ہرچرن سنگھ اروڑا، پٹیالہ